



BACKGROUNDEERS Press Information Bureau Government of India

جی ایل پی-1 ادویات کا استعمال، خطرات اور ضابطے

کلیدی نکات

- جی ایل پی-1 (گلوکازون کی طرح پیپٹائڈ-1 گونٹ) دوائیں، نسخے کی دوائیں ہیں جو ٹائپ 2 ذیابیطس اور موٹاپے کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہیں لیکن اس کے سنگین مضر اثرات ہوتے ہیں اور انہیں صرف ایک مستند طبی ماہر کی نگرانی میں لینا چاہیے۔
- ہندوستان میں، جی ایل پی-1 ادویات صرف اینڈو کرائسٹولوجسٹ، اندرونی ادویات کے ماہرین، اور امراض قلب کے ماہرین تجویز کر سکتے ہیں۔ انہیں کلائنک پر نہیں خریداجا سکتا۔
- ڈرگ کنٹرولر جنرل آف انڈیا نے ریاستی ڈرگ کنٹرولرز کے ساتھ مل کر انضباطی نگرانی، معائنہ کرنے اور وارننگ جاری کرنے کے عمل کو تیز کر دیا ہے اور اس کی عدم تعمیل کی صورت میں لائسنس کی منسوخی، جرمانے اور قانونی کارروائی کا بھی اہتمام جاری کیا ہے۔

تعارف

ذیابیطس ایک دائمی بیماری ہے جو اس وقت ہوتی ہے جب پینکریاز کافی انسولین تیار نہیں کرتا ہے، یا جب جسم اپنی پیدا کردہ انسولین کو موثر طریقے سے استعمال نہیں کر سکتا ہے، جس کی وجہ سے بلڈ شوگر بڑھ جاتی ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ اندھے پن، گردے کام نہ کرنے، دل کے دورے، فالج اور اعضاء کے نچلے حصے کو کاٹنے جیسی پیچیدگیوں کا باعث بن سکتا ہے۔

انسولین اور گلوکوز کو گن پینکریاز کے ذریعہ تیار کردہ ہارمون ہیں جو خون میں شکر کی سطح کو ریگولیٹ کرتے ہیں۔ انسولین کھانے کو توانائی میں تبدیل کرنے میں مدد کرتی ہے اور خلیوں کو گلوکوز جذب کرنے کے قابل بنا کر بلڈ شوگر کو کم کرتی ہے، جبکہ گلوکوز گن سطح بہت کم ہونے پر بلڈ شوگر کو بڑھاتا ہے۔ دونوں ہارمونز مل کر بلڈ شوگر کو صحت مند حد میں رکھتے ہیں۔

تاہم، ٹائپ 2 ذیابیطس کے مریضوں میں یہ توازن برقرار نہیں رہتا ہے۔ جسم کے خلیات انسولین کے خلاف مزاحم بن جاتے ہیں، یا پینکریاز اس کی کافی مقدار پیدا نہیں کرتا، یا دونوں۔ جبکہ گلوکوز گن بلڈ شوگر کو بڑھاتا رہتا ہے۔ یہ دوہری خرابی ہے جس سے نمٹنے کے لیے جی ایل پی-1 دوائیں تیار کی گئی ہیں۔

زیادہ جسمانی وزن والے افراد، ذیابیطس کی خاندانی تاریخ اور غذا میں زیادہ چینی لینے والے افراد کو ٹائپ 2 ذیابیطس ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ موٹاپے کا شکار ہونا۔ جس کا باڈی ماس انڈیکس 25 کلوگرام / میٹر 2 سے زیادہ ہے۔ ذیابیطس کا خطرہ بھی بڑھاتا ہے۔ پیٹ کی چربی خاص طور پر انسولین کے خلاف مزاحمت کا خطرہ بڑھادیتی ہے۔ موٹاپا غیر متعدی بیماریوں جیسے قلبی امراض اور کچھ کینسروں کا ایک بڑا محرک بھی ہے۔

ذیابیطس اور موٹاپے کو دور رکھنا

ذیابیطس کی دو قسمیں ہیں۔ ٹائپ 1 ذیابیطس کی خصوصیت پینکریاز کے ذریعہ انسولین کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ٹائپ 1 ذیابیطس کے مریضوں کو زندگی بھر انسولین کی روزانہ خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

ٹائپ 2 ذیابیطس جسم کو انسولین کا صحیح استعمال کرنے سے روکتی ہے۔ ذیابیطس کی خاندانی تاریخ، موٹاپا / زیادہ وزن اور کافی ورزش نہ کرنا ٹائپ 2 ذیابیطس ہونے کا خطرہ بڑھاتا ہے۔

ٹائپ 2 ذیابیطس سے بچاؤ ممکن ہے۔ اور اسے دور رکھنے کے لیے لوگوں کو:

- صحت مند جسمانی وزن تک رسائی اور اس کو برقرار رکھنا

- ہر ہفتے کم از کم 150 منٹ کی معتدل ورزش کے ساتھ جسمانی طور پر متحرک رہیں

- صحت مند غذا کھائیں اور چینی اور چکنائی سے پرہیز کریں۔

- تمباکو نوشی نہ کریں۔

موٹاپا ایک دائمی بیماری ہے جو جسم کی اضافی چربی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ موٹاپے کی تعریف 25 کلوگرام / m² سے زیادہ یا اس کے برابر بی ایم آئی سے کی جاتی ہے، جب کہ زیادہ وزن کی وضاحت بی ایم آئی 23.00 سے 24.99 کلوگرام / m² تک ہوتی ہے۔ بی ایم آئی اونچائی اور وزن کے حساب سے ایک میٹرک ہے۔

موٹاپا روکا جاسکتا ہے اور اسے واپس لایا جاسکتا ہے۔ موٹاپے کو روکنے اور کم کرنے کے لیے لوگوں کو چاہیے کہ:

- چربی اور شکر سے استعمال ہونے والی کیلوریز کی تعداد کو کم کریں۔

- پھل، سبزیاں، پھلیاں، سارا اناج اور گرمی دار میوے کے روزانہ حصے کی مقدار میں اضافہ کریں

- باقاعدہ جسمانی سرگرمی میں مشغول رہیں (بچوں کے لیے 60 منٹ فی دن اور بالغوں کے لیے 150 منٹ فی ہفتہ)

جی ایل پی-1 ادویات

جی ایل پی-1 ادویات (گلوکاگون جیسیا پیپٹائڈ-1 ریسپنڈر ایگونیٹ) ایسی ادویات ہیں جو ٹائپ 2 ذیابیطس اور موٹاپے کے علاج کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ یہ ہارمونل عدم توازن کو درست کر کے کام کرتی ہیں۔ انسولین کے اخراج کو بڑھاتی ہیں اور اضافی گلوکاگون کو کم کرتی ہیں جس سے خون میں شوگر کی سطح کنٹرول میں آجاتی ہے۔ یہ ادویات نہ صرف بلڈ شوگر کو منظم کرتی ہیں بلکہ بھوک کو بھی کنٹرول کرتی ہیں، اسی لیے انہیں موٹاپے

کے علاج میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ معدے کے خالی ہونے کے عمل کو سست کر دیتی ہیں، جس سے پیٹ بھرا ہونے کا احساس زیادہ دیر تک رہتا ہے، نتیجتاً بھوک کم ہوتی ہے اور وزن میں کمی آتی ہے۔

حال ہی میں بھارت میں جی ایل پی-1 ادویات کی مختلف اقسام متعارف کرائی گئی ہیں، اور ان کی ریٹیل فارمیسیوں، آن لائن پلیٹ فارمز، ہول سیلرز اور ویلنٹس کلینکس کے ذریعے آسان دستیابی پر تشویش پیدا ہوئی ہے۔ غیر مجاز فروخت، بغیر نگرانی استعمال اور دیگر غلط طریقوں کو روکنے کے لیے ڈرگ کنٹرولر آف انڈیا نے اپنی نگرانی سخت کر دی ہے اور خبردار کیا ہے کہ ان ادویات کا استعمال اگر طبی نگرانی کے بغیر کیا جائے تو سنگین مضر اثرات ہو سکتے ہیں۔

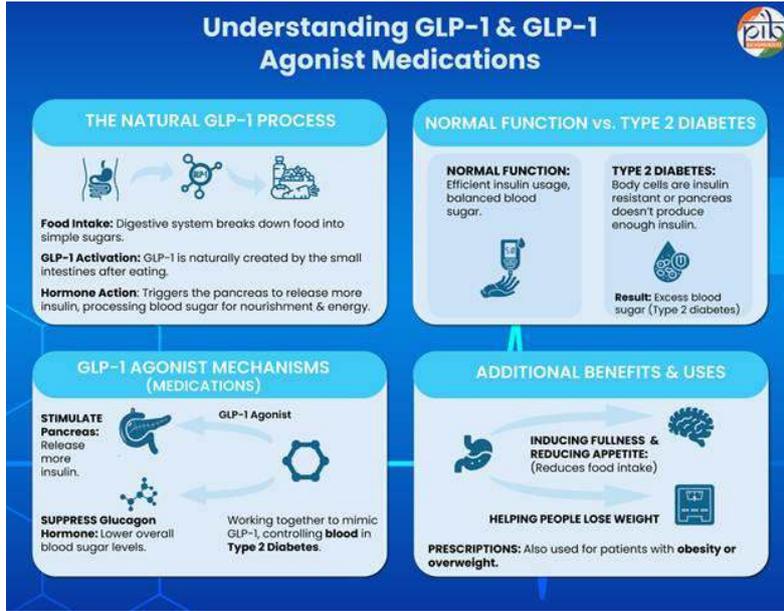
جی ایل پی-1 ادویات کیسے کام کرتی ہیں؟

جب ہم کھانا کھاتے ہیں تو نظام ہضم اسے آسانی سے شکر میں تبدیل کر دیتا ہے، جو خون میں شامل ہو جاتی ہے۔ اس کے جواب میں جی ایل پی-1 ہارمون متحرک ہوتا ہے، جو پینکریاز کو انسولین خارج کرنے کا اشارہ دیتا ہے۔ انسولین گلوکوز کو خون سے نکال کر خلیوں میں منتقل کرتی ہے جہاں اسے توانائی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ ہارمون گلوکوز کو بھی کم کرتا ہے، جس سے جگر مزید گلوکوز خون میں شامل نہیں کرتا۔ ان دونوں عملوں سے خون میں شوگر کی سطح معمول پر آ جاتی ہے۔

جی ایل پی-1 ایگونیٹس ادویات اسی ہارمون کی نقل کرتی ہیں اور اس کے اثرات کو زیادہ دیر تک برقرار رکھتی ہیں۔ یہ پینکریاز کو زیادہ انسولین خارج کرنے پر ابھارتی ہیں اور گلوکوز کو کم کرتی ہیں۔ یوں یہ جی ایل پی-1 ہارمون کا متبادل بن کر ٹائپ 2 ذیابیطس کے مریضوں میں بلڈ شوگر کو کنٹرول کرتی ہیں۔

یہ عمل کھانے کو نظام ہضم میں زیادہ دیر تک رکھتا ہے، جس سے دیر تک پیٹ بھرے ہونے کا احساس رہتا ہے، بھوک کم ہو جاتی ہے اور وزن میں کمی آتی ہے۔ اسی وجہ سے یہ ادویات موٹاپے کے شکار افراد کو بھی تجویز کی جاتی ہیں۔



مارکیٹ میں جی ایل پی-1 ادویات کیا ہیں؟

اگرچہ پہلی جی ایل پی-1 دوائی کو 2005 میں امریکہ کی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے منظور کیا تھا، لیکن بہت سے نئے، حال ہی میں ذیابیطس اور موٹے مریضوں کے علاج میں بہت مقبول ہوئے ہیں۔

ذیل میں کچھ جی ایل پی-1 دوائیں ہیں جو فی الحال بازار میں دستیاب ہیں۔

جی ایل پی-1 دوا کا نام
سیمگلوٹائیڈ انجکشن
سیمگلوٹائیڈ گولیاں
لیراگلوٹائیڈ
ٹریجے پائائیڈ
ڈولالگلوٹائیڈ
ایگزینائیڈ

ان میں سے زیادہ تر دوائیں پہلے سے بھرے ہوئے انجیکشن پن کے ذریعے دی جاتی ہیں، حالانکہ کچھ (جیسے اورل سیمالگلوٹائڈ) گولی کی شکل میں دستیاب ہیں۔

جی ایل پی-1 ادویات کے مضر اثرات کیا ہیں؟

جی ایل پی-1 دوائیں طبی نگرانی میں لی جانی چاہئیں۔ طبی نگرانی کے بغیر جی ایل پی-1 ادویات کا غلط استعمال صحت کی شدید پیچیدگیوں کا باعث بن سکتا ہے۔

جی ایل پی-1 دوائیں لینے کے مختلف مضر اثرات ہیں۔ ہلکے اور سنگین دونوں۔ جن میں متلی اور چکر آنا، پینکریٹائٹس اور میڈلری تھائیرائڈ کینسر شامل ہیں۔

SIDE-EFFECTS OF GLP-1

Take GLP-1 drugs only under medical supervision as they can lead to severe health complications

MOST COMMON SIDE EFFECTS
(Mild)


Loss of Appetite


Nausea


Vomiting


Diarrhoea


Constipation

OTHER SIDE-EFFECTS


Dizziness


Mild Tachycardia
(Increased Heart Rate)


Infections


Headaches


Indigestion
(Gastric Discomfort)

SEVERE & RARE SIDE EFFECTS
(Requires Emergency Attention)


Pancreatitis


Medullary
Thyroid Cancer


Acute (Sudden)
Kidney Injury


Worsening
Diabetes-Related
Retinopathy


Gastroparesis
(Slowed or Stopped
Stomach Emptying)


Bowel
Obstruction


Gallstone Attacks &
Bile Duct Blockage



جی ایل پی-1 دوائیں صحت کی مختلف حالتوں کو بھی پیچیدہ بنا سکتی ہیں۔

POTENTIAL HEALTH COMPLICATIONS OF GLP-1 DRUGS

ALLERGIC REACTIONS (ANAPHYLAXIS)

- Shortness of Breath
- Red Rash
- Hives
- Abdominal Pain
- Difficulty Swallowing
- Chest Tightness
- Shortness Breathing
- Feeling of Doom

Low Blood Sugar (Hypoglycemia)

- Shaking or Trembling
- Sweating & Chills
- Dizziness
- Weakness
- Faster Heart Rate
- Intense Hunger
- Difficulty Thinking
- Pale Skin
- Nausea

Developmental Abnormalities in the Fetus (For Pregnant Women)

جی ایل پی-1 ادویات کا ضابطہ

جی ایل پی-1 ادویات کی سپلائی چین میں اخلاقی دوسازی کے اصولوں کو یقینی بنانے کے لیے ڈرگ کنٹرولر جنرل آف انڈیا نے ان ادویات کی غیر مجاز فروخت اور تشہیر کے خلاف اپنی نگرانی مزید سخت کر دی ہے۔ بھارت میں یہ ادویات صرف ماہر اینڈوکرائینولوجسٹ، انٹرمل میڈیسن کے ماہرین اور کارڈیالوجسٹ ہی تجویز کر سکتے ہیں۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ لوگ بغیر ڈاکٹر کے نسخے کے جی ایل پی-1 ادویات استعمال نہ کریں اور بد عنوانیوں کو روکا جاسکے، ڈرگ کنٹرولر جنرل آف انڈیا نے ریاستی ڈرگ کنٹرولرز کے ساتھ مل کر درج ذیل اقدامات کیے:

- 10 مارچ 2026 کو تمام دواساز کمپنیوں کے لیے ایک جامع ہدایت نامہ جاری کیا گیا، جس میں گمراہ کن اشتہارات اور ایسی تشہیر کو فوری طور پر روکنے کا حکم دیا گیا جو لوگوں کو بغیر نسخے کے جی ایل پی-1 ادویات استعمال کرنے کی ترغیب دے۔
- حالیہ ہفتوں میں ملک بھر میں 49 کاروباری اداروں کا آڈٹ اور معائنہ کیا گیا، جن میں آن لائن فارمیسی گودام، ڈرگ ہول سیلرز، ریٹیلرز اور ویٹ لاس کلینکس شامل تھے۔ ان معائنوں کا مقصد غیر مجاز فروخت، غلط نسخہ نویسی اور گمراہ کن مارکیٹنگ کی نشاندہی کرنا تھا۔ ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کو نوٹس جاری کیے گئے۔

آئندہ ہفتوں میں مزید سخت انسپیکشن اور نگرانی جاری رہے گی، اور خلاف ورزی کرنے والے کاروباروں کے خلاف لائسنس منسوخ، جرمانے اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔



جی ایل پی-1 ادویات ٹائپ 2 ذیابیطس اور موٹاپے کے علاج میں ایک اہم طبی پیش رفت ہیں، لیکن ان کے کچھ خطرات بھی ہیں۔ ان ادویات کے مضر اثرات میں متلی اور تھکاوٹ جیسے عام مسائل سے لے کر سنگین پیچیدگیاں جیسے پینکریاز کی سوزش، گردوں کو نقصان اور آنسو کی رکاوٹ شامل ہو سکتی ہیں۔ اسی لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ جی ایل پی-1 ادویات صرف مستند ڈاکٹر یا ماہر کی نگرانی میں ہی استعمال کی جائیں۔

بھارت کے ریگولیٹری اداروں نے غیر نگرانی استعمال اور بد عنوانیوں کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے ہیں۔ عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ان ادویات کے استعمال سے پہلے مستند ڈاکٹر سے ضرور مشورہ کریں اور صرف باقاعدہ نسخے کے ذریعے مستند ذرائع سے ہی دوا حاصل کریں۔

حوالہ جات

- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2244252®=3&lang=1>

- <https://my.clevelandclinic.org/health/treatments/13901-glp-1-agonists>
- <https://www.who.int/news-room/questions-and-answers/item/obesity-glp-1-therapies>
- <https://www.health.harvard.edu/healthy-aging-and-longevity/glp-1-diabetes-and-weight-loss-drug-side-effects-ozempic-face-and-more>
- <https://www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/diabetes>
- https://www.who.int/health-topics/obesity#tab=tab_1
- https://www.who.int/health-topics/obesity#tab=tab_3
- <https://www.cuimc.columbia.edu/news/belly-fat-promotes-diabetes-under-orders-liver>
- https://ncdc.mohfw.gov.in/NCDC_MOHFW/uploads/pdf/Obesity%20English%20FAQs.pdf

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔
